السنّة النبوية وعلومها
www.sunnah.global

یہ وہ آدمی ہے جس کے دونوں کانوں (یا فرمایا) جس کے کان میں شیطان نے پیشاب کر دیا ہے۔

ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک آدمی کا ذکر کیا گیا کہ وہ رات کو صبح ہونے تک سویا رہا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ وہ آدمی ہے جس کے دونوں کانوں (یا فرمایا) جس کے کان میں شیطان نے پیشاب کر دیا ہے“۔

[صحیح] [متفق علیہ]

مفہوم حدیث: ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کررہے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے پاس ایک ایسے آدمی کا ذکر کیا گیا جو رات کو صبح ہونے تک سویا رہا۔ یعنی مسلسل سوتا رہا اور تہجد کے لئے نہیں اٹھا یہاں تک کہ فجر طلوع ہوگئی۔ دوسرا قول یہ ہے کہ وہ فجر کی نماز کے لیے بیدار نہیں ہوا یہاں تک کہ سورج طلوع ہوگیا۔ اس پرآپ ﷺ نے فرمایا: '”وہ ایسا شخص ہے جس کے دونوں کانوں میں شیطان نے پیشاب کر دیا ہے“ یہ اپنے ظاہری اور حقیقی معنی پر محمول ہے۔ کیونکہ یہ بات ثابت ہے کہ (بسم اللہ نہ کہنے کی صورت میں) شیطان (انسان کے ساتھ) کھاتا، پیتا اورجماع کرتا ہے۔ لہٰذا اس میں کوئی مانع نہیں کہ وہ پیشاب بھی کرتا ہو یہ اس شخص کے لیے بڑی تحقیر اور اہانت کا باعث ہے کہ شیطان اسے رفع حاجت کی جگہ بنا لیتا ہے۔ یہاں بطور خاص کان کا ذکر کیا گیا اگرچہ نیند کی گرانی کی طرف اشارہ کرنے کے لیے آنکھ نیند کے لیے سب سے زیادہ مناسب ہے کیونکہ کان ہی (نیند سے) بیداری کے وسائل ہیں۔ پیشاب کا ذکر اس لئے کیا کیونکہ وہ آسانی کے ساتھ خالی جگہوں میں چلا جاتا ہے اور تیزی کے ساتھ رگوں میں سرایت کرکے تمام اعضاء میں سستی پیدا کرتا ہے۔

https://www.sunnah.global/hadeeth/ur/show/3714

لجنة الدعوة الإلكترونية EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية ALNAJAT CHARITY